ضروری اعلان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نصاب کمیٹی کے حالیہ اجلاس مورخہ ۱۵/۱۶/اور ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ مطابق ۹/۱۰/اور ۱۱ جون ۲۰۰۹ء بمقام جامعہ دارالعلوم کے ایریا کورنگی کراچی میں درجہ ''سابعہ بنین کا نصاب اور کتب امتحان کی تعین'' کی۔ نیز ''دراسات دینیہ کی تعیین'' اور چار سالہ نصاب بنات کے علاوہ چھ سالہ نصاب بنات اور کتب کی تعین کی۔

نصاب کمیٹی کے مجوزہ نصاب کا بغور مطالعہ فرمالیں اور اگر آپ کوئی تجویز ارسال کرنا چاہیں تو مورخہ ۲۹ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ تک بہر بصورت دفتر وفاق کو ارسال فرمائیں تا کہ اس کی روشنی میں مزید کارروائی کی جاسکے۔

خیال رہے کہ جب تک چھ سالہ نصاب بنات کی حتمی شکل نہیں بن جاتی اس وقت تک سابقہ چار سالہ نصاب بنات ہی قائم رہے گا۔

''سابعہ بنین کا نصاب اور کتب امتحان کی تعیین''

الحمد للّٰہ و کفیٰ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ...... اما بعد

۱۵ جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ (۹ جون ۲۰۰۹ء) منگل کے روز جامعہ دارالعلوم کراچی میں سربراہ نصاب کمیٹی وفاق و رئیس الجامعہ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب زید مجدہم کی صدارت میں نصاب کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

اس ایجنڈے کا پہلا موضوع تھا ''سابعہ بنین کا نصاب اور کتب امتحان کی تعیین''

بحث و مباحثہ کے بعد سابعہ کا درج ذیل نصاب طے ہوا جس کا نقشہ حسب ذیل ہے۔ جس میں امتحانی پرچوں کی تعیین بھی کی گئی ہے۔ البتہ یہ طے پایا کہ پہلے پرچہ میں ہر کتاب کے باقاعدہ دو سوال ہوں گے۔

درجہ سابعہ کے پرچوں کی جدید ترتیب یہ ہوگی:

رقم	الورقة	اسماء الکتب
۱	الورقة الاولیٰ	التبیان فی علوم القرآن، شرح نخبة الفکر، اسلام اور جدید معیشت و تجارت
۲	الورقة الثانیة	بیضاوی (ربع اوّل)
۳	الورقة الثالثة	مشکوٰة المصابیح (المجلد الاوّل)
۴	الورقة الرابعة	مشکوٰة المصابیح (المجلد الثانی)
۵	الورقة الخامسة	الهدایة (المجلد الثالث)
۶	الورقة السادسة	الهدایة (المجلد الرابع)

البتہ شرح عقود رسم المفتی کے اشعار اور مختصر تشریح پر مبنی کتاب تیار کر کے ہدایہ رابع کے ساتھ رکھی جائے گی۔ آئینہ قادیانیت اور الهیئة الوسطیٰ نچلے درجات میں شامل ہوں گے۔ آئینہ قادیانیت اگر مطالعے میں رکھی گئی تو بھی اس کا ایک سوال امتحان وفاق میں شامل ہوگا۔ البتہ اختلاف اُمت اور صراط مستقیم سابعہ ہی میں بطور مطالعہ برقرار رہے گی۔

''دراساتِ دینیہ کا دو سالہ نصاب''

الحمد للّٰہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ...... اما بعد

آج بتاریخ ۱۶ جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ (۱۰ جون ۲۰۰۹ء) بدھ کے روز جامعہ دارالعلوم کراچی میں سربراہ نصاب کمیٹی وفاق و رئیس الجامعہ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب زید مجدہم کی صدارت میں نصاب کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آج کے اس ایجنڈے کا اہم موضوع ''دراساتِ دینیہ کا دو سالہ نصاب'' تھا۔

دراسات دینیہ دو سالہ کا درج ذیل نصاب باہمی مشاورت سے متفقہ طور پر طے ہوا:

دراسات دینیہ کا دو سالہ نصاب اور امتحانی پرچوں کی تعیین

سالِ اوّل	کیفیت
(۱) ترجمہ قرآن کریم مع مختصر تفسیر (سورۂ یونس تا سورۂ عنکبوت)	(۱) ترجمہ قرآن کریم کے لئے تفسیر عثمانی اور آسان ترجمہ قرآن (مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم) سے بطور خاص استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ (۲) ترجمہ قرآن مجید عید الاضحیٰ کے بعد شروع کیا جائے گا۔ اس سے پہلے کا وقت صرف ونحو پر صرف کیا جائے گا۔
(۲) معارف الحدیث (ج ۲-۳-۴)	معارف الحدیث میں اصل نصاب احادیث ہوں گی۔ اساتذہ ان کی تشریح معارف الحدیث کی روشنی میں خود بھی کر سکتے ہیں جہاں مناسب سمجھیں کتاب کی تشریح کو پڑھادیں۔
(۳) تعلیم الاسلام (مکمل)، بہشتی زیور (ج ۲-۳-۴)	
(۴) علم الصرف (ج ۱-۲)، وعلم النحو	
(۵) الطریقۃ العصریۃ (ج ۱)، قصص النبیین (ج ۱-۲)	
(۶) سیرت خاتم الانبیاء ﷺ (مفتی محمد شفیع صاحبؒ)، تاریخ اسلام (مولانا محمد میاں صاحبؒ)	

سالِ دوم	کیفیت
(۱) ترجمہ قرآن کریم مع مختصر تفسیر (سورۂ بقرہ تا سورۂ یونس)	اس سال تعلیم میں ترجمہ قرآن کریم کے دو گھنٹے ہوں گے۔ البتہ دونوں ترجمہ قرآن کا پرچہ ایک ہوگا۔
(۲) معارف الحدیث (ج ۱-۵-۶-۷)	معارف الحدیث میں اصل نصاب احادیث ہوں گی۔ اساتذہ ان کی تشریح معارف الحدیث کی روشنی میں خود بھی کر سکتے ہیں جہاں مناسب سمجھیں کتاب کی تشریح کو پڑھادیں۔
(۳) بہشتی زیور (ج ۵-۶-۷)	
(۴) الطریقۃ العصریۃ (ج ۲)، قصص النبیین (ج ۳-۴)	
(۵) علم الصرف (ج ۳-۴)، عوامل النحو	
(۶) عقائد اسلام (۱) (مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ)، آداب المعاشرت (حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحبؒ)	

درسِ نظامی (بنات) چار سالہ کا نصاب

الحمدللّٰہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ...... اما بعد

آج بتاریخ ۱۷ جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ (۱۱ جون ۲۰۰۹ء) بروز جمعرات ساڑھے دس بجے دن، نصاب کمیٹی کا اجلاس سربراہِ نصاب کمیٹی و رئیس الجامعہ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب زید مجدہم کی آمد تک حضرت مولانا یوسف خان صاحب مدظلہم کی صدارت میں شروع ہوا اور "درسِ نظامی (بنات) چار سالہ" کے نصاب پر بحث ہوئی اور یہ نصاب طے پایا:

درسِ نظامی (بنات) چار سالہ کا نصاب ثانویہ خاصہ سال اول (للبنات)

(۱) علم الصرف (ج ۱-۲-۳) مع اجراء

اس کے لئے "تمرین الصرف" (مطبوعہ نشریات اسلام، کراچی) سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(۲) علم النحو مع اجراء، اس کے لئے "تمرین النحو" اور "تسہیل النحو" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(۳) بہشتی زیور (ج ۲۔۳۔۴)

(۴) جوامع الکلم (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ) بعدہٗ زاد الطالبین

(۵) الطریقۃ العصریہ (ج ۱)، عربی کا معلم (حصہ اول، دوم) مولانا عبد الستار خان صاحب۔

(۶) ترجمہ مختصر تفسیر پارۂ عم

(۷) حدر آخری پانچ پارے (دیکھ کر) مع حفظ ربع آخر پارۂ عم اور مخارج وصفات جو باقاعدہ پڑھائے جائیں گے۔

ملحوظہ:

ساتویں نمبر کو وفاق نصاب کا حصہ بنا کر اس ہدایت کے ساتھ شائع کرے گا کہ اس مضمون کا باقاعدہ امتحان مدارس اپنے نظم کے تحت ششماہی امتحان میں اہتمام سے لے لیا کریں۔

ثانویہ خاصہ سال دوم (للبنات):

(۱)	ترجمہ مختصر تفسیر قرآن مجید	سورۂ یونس تا اختتام سورۂ عنکبوت مع مقدمہ آسان ترجمہ قرآن (حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم)
(۲)	صرف	علم الصیغہ مع خاصیات ابواب
(۳)	فقہ	التسہیل الضروری (ج ۱) کتاب الزکوٰۃ سے کتاب الرہن ختم تک (ج ۲) کتاب النکاح سے کتاب النفقات ختم تک
(۴)	نحو	شرح مائۃ عامل (نوع اوّل با ترکیب)، ہدایۃ النحو
(۵)	اصول فقہ	آسان اصول فقہ مکمل مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب (مطبوعہ ادارۃ القرآن، کراچی) بعدہٗ تسہیل اصول الشاشی تا ختم کتاب اللہ
(۶)	ادب و منطق	قصص النبیین (ج ۱۔۲۔۳)، تیسیر المنطق

عالیہ سال اول (للبنات):

(۱)	۱۔ ترجمہ مختصر تفسیر قرآن مجید	سورۂ فاتحہ تا ختم سورۂ توبہ
	۲۔ ترجمہ مختصر تفسیر قرآن مجید	سورۂ روم تا ختم سورۂ مرسلات
(۲)	حدیث	مشکوٰۃ (ج ۲) مع خیر الاصول
(۳)	فقہ	ہدایہ (اوّل)
(۴)	اصول فقہ و میراث	تسہیل اصول الشاشی (بحث سنت و اجماع) سراجی تا ختم باب الرد
(۵)	بلاغت	دروس البلاغۃ (مکمل)
(۶)	ادب عربی	قصص النبیین (ج ۴۔۵)، العقیدۃ الطحاویۃ (متن)

ملحوظہ:

ترجمہ قرآن مجید کے دو گھنٹے ہوں گے۔ البتہ پرچہ ایک ہوگا۔

عالیہ سال دوم (للبنات):

پہلا پرچہ: مشکوٰۃ (اول)

دوسرا پرچہ: (۱) موطا امام مالکؒ (کتاب الجامع کے شروع سے آخر کتاب تک)

(۲) موطا امام محمدؒ (کتاب النکاح سے باب العقیقہ کے آخر تک)

	(۳)	شمائل ترمذی (مکمل)(یعنی مؤطین مع الشمائل) تینوں کتابوں میں سے ایک ایک سوال آجائے گا۔
تیسرا پرچہ:	(۱)	بخاری شریف (کتاب الادب)، مسلم شریف (کتاب البر والصلۃ)، طحاوی کی صرف (کتاب الطہارۃ)
	(۲)	سنن ابن ماجہ کا مقدمہ والا حصہ یعنی صرف المقدمہ کے ابواب، ابواب الطہارۃ کے بغیر
	(۳)	سنن نسائی (کتاب الزینۃ وکتاب الاستعاذۃ) ہر کتاب سے ایک ایک سوال ہوگا۔
چوتھا پرچہ:		جلالین (سورۃ البقرہ، سورۃ النساء، سورۃ الاحزاب، سورۃ النور، سورۃ الطلاق، سورۃ التحریم)، علوم القرآن (حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم)
پانچواں پرچہ:	ہدایہ ثانی	(کتاب العتاق اور کتاب الحدود کے بغیر)
	نور الانوار	(کتاب اللہ کے آخر تک)

"العالمیۃ السنۃ" اور "العالمیۃ السنۃ الثانیۃ کا نصاب"

الحمدللہ و کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ...... اما بعد

آج بتاریخ ۱۷ جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ (۱۱ جون ۲۰۰۹ء) بروز جمعرات کو درسِ نظامی بنات چار سالہ کا نصاب تجویز ہوا۔ اس نصاب کی تکمیل پر طالبہ کو "العالمیہ" کی سند نہیں ملے گی بلکہ "العالیہ" کی سند ملے گی۔ اس کے بعد درسِ نظامی چھ سالہ نصاب پر غور شروع ہوا۔ اس میں طے ہوا کہ بنات چھ سالہ نصاب کے چار سال میں تو نصاب وہی ہوگا جو بنات چار سالہ کے لئے طے ہوا ہے۔ البتہ جو طالبہ "العالمیۃ" کی سند لینا چاہے گی اسے مزید دو سال کا نصاب پڑھنا ہوگا۔ ان دو سالوں کو "العالمیۃ السنۃ الاولیٰ" اور "العالمیۃ السنۃ الثانیۃ" کہا جائے گا۔ ان دونوں سالوں کا نصاب بھی باہمی مشاورت سے طے کیا گیا۔ اس طرح بنات کا چھ سالہ نصاب بھی الحمدللہ طے کر لیا گیا۔

"العالمیۃ السنۃ" اور "العالمیۃ السنۃ الثانیۃ" کے نصاب میں درج ذیل تفصیل کے مطابق کتابیں تجویز کی گئیں۔

درس نظامی (بنات) چھ سالہ کا نصاب (عالمیہ سال اول للبنات)

پہلا پرچہ: منتخبات ہدایہ اخیرین

ہدایہ ثالث کے یہ ابواب داخل ہیں:	کتاب البیوع، کتاب الکفالۃ، کتاب الحوالۃ، کتاب المضاربۃ، کتاب الودیعۃ، کتاب العاریۃ، کتاب الھبۃ، کتاب الاجارات
ہدایہ ثالث کے یہ ابواب خارج ہیں:	کتاب الادب القاضی، کتاب الشہادۃ، کتاب الرجوع عن الشہادۃ، کتاب الدعویٰ، کتاب الاقرار، کتاب الصلح، کتاب المکاتب، کتاب الولاء، کتاب الماذون۔

ہدایہ رابع کی صرف کتاب الحظر والاباحۃ داخل ہے۔ باقی ابواب خارج ہیں۔

دوسرا پرچہ:	شرح عقائد (از عذاب قبر تا آخر)، الانتباهات المفیدۃ
تیسرا پرچہ:	مختارات الادب (ج۔۱) (للندوی)، قصیدہ بردہ
چوتھا پرچہ:	ابوداؤد شریف (ج۔۱)
پانچواں پرچہ:	اصول حدیث، اصول تفسیر، تربیت اولاد (کتابوں کی تعیین بعد میں ہوگی)
چھٹا پرچہ:	ترمذی (ج۔۲) باستثناء کتاب العلل

عالمیہ سال دوم (للبنات)

پہلا پرچہ:	صحیح بخاری (ج۔۱)	دوسرا پرچہ:	صحیح بخاری (ج۔۲)
تیسرا پرچہ:	صحیح مسلم (ج۔۱)	چوتھا پرچہ:	صحیح مسلم (ج۔۲)
پانچواں پرچہ:	ابوداؤد شریف (ج۔۲)	چھٹا پرچہ:	ترمذی (ج۔۱)